Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

اسلامیات

سوال نمبر 1: اسلام میں عقیدہ رسالت کی وضاحت کریں اور انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

عقیدہ رسالت کی وضاحت

عقیدہ رسالت اسلامی عقائد کا ایک اہم جزو ہے، جس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے انبیاء و رسل بھیجے۔ یہ رسول خاص طور پر وحی کے ذریعے اللہ کی ہدایت کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ قرآن کریم میں مختلف انبیاء کا ذکر کیا ہے، جیسے حضرت محمدؐ، حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم وغیرہ۔

اہم نکات: انبیاء کی اہمیت

وحی کی ترسیل:

رسالت کا بنیادی مقصد اللہ کی وحی کو، اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغام کو لوگوں تک پہنچانا ہے تاکہ وہ ہدایت پا سکے۔

اخلاقی اور معاشرتی رہنمائی

انبیاء نے لوگوں کو صحیح اور غلط کی پہچان کرائی، معاشرتی اصولوں کی تعلیم دی۔

CamScanner

نبی کا کردار:

ہر نبی کا ایک خاص پیغام اور مشن ہوتا ہے جس
سے ذریعے وہ اپنی قوم کی اصلاح، تعلیم اور تربیت کے لیے
کوشاں رہتا ہے۔

القرآن:

"پھر ہم نے اپنے رسولوں کو ایک کے بعد ایک بھیجا"
سورۃ مومنون (23:44)

پہلا نبی اور آخری نبی:

حضرت آدمؑ کو ہی اولین نبی تسلیم
کیا جاتا ہے اور حضرت محمدؐ کو آخری نبی جن پر نبوت
ختم ہوتی ہے۔

القرآن:

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
نہیں، بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی
ہے

آخرت کی تعلیم:

حضرت محمدؐ نے لوگوں کو آخرت
کا پیغام دیا لوگوں کو آگاہ کیا کہ دنیا فانی ہے
اور آپؐ کی اطاعت کا حکم دیا۔

احادیث میں رسالت کا مقام:

رسالت کی اہمیت کا پتہ ان احادیث سے لگایا
جا سکتا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:-

"میری اور پچھلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک عمارت بنائی ہو اور اسے خوبصورت بنایا ہو، سوائے ایک اینٹ کے لوگ اس عمارت کر دیکھتے ہے اور حیران ہو جاتے اور کہتے کہ کاش یہ ایک اینٹ بھی لگا دی جاتی۔ تو میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہو"

(بخاری)

یہ حدیث آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے کی وضاحت کرتی ہے کہ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

انفرادی زندگی میں عقیدہ رسالت کی اہمیت

ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ:

انبیاء کی تعلیمات انسان کو صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی تعلیم دیتی ہے جب کوئی شخص عقیدہ رسالت کو مانتا ہے تو وہ انبیاء کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگی کو منظم کرتا ہے۔

القرآن:

اور ہم نے یہ کتاب اسلئے نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو ان کی باتوں کی

وضاحت کرو جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں"
سورۃ النحل (16:64)

روحانی پاکیزگی اور تقویٰ:
رسالت کا عقیدہ انسان کی روحانی اصلاح کا ذریعہ ہے اور انبیاءؑ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

الحدیث:
حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے
رسولؐ نے فرمایا:
"مجھے اللہ نے سب سے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا ہے" (مفہوم)
(مسند احمد)

اخلاقی تربیت:
عقیدہ رسالت پر ایمان لانے سے انسان کے اخلاق میں بہتری آتی ہے۔
نبی اکرمؐ کی زندگی بہترین مثال ہے کہ انہوں نے اپنے اخلاق کے ذریعے لوگوں کو متاثر کیا۔

القرآن:
"اور بے شک آپؐ بلند اخلاق کے حامل ہیں"
سورۃ القلم (68:4)

آخرت کی فکر:
انبیاءؑ نے ہمیشہ آخرت کی یاد دلائی

یہ سکھایا ہے انسان کو اپنی زندگی کا حساب آخرت میں دینا ہوگا جہاں اچھے اعمال والوں کو جنت اور برے اعمال کا بدلہ جہنم ہوگا۔

القرآن:

"اور ہم نے ہر نبی کیلئے دشمنوں کیا ہے جو انسانوں اور جنات میں سے ہوتے ہیں۔"
سورہ الفرقان 25:31

اللہ تعالیٰ نے اس آیت یہ بات واضح بیان کی ہے کہ جن اور ایسے لوگ دنیا میں ہے جو لوگوں کو راہ حق سے دستبردار ہونے کا حکم دیتے ہے۔ مگر آخرت کے خوف سے مومن کبھی غلط قدم نہیں اٹھاتا۔

اجتماعی زندگی میں عقیدہ رسالت کی اہمیت:

معاشرتی عدل و انصاف:

انبیاءؑ کی تعلیمات میں عدل و انصاف کو مرکزی حیثیت حاصل ہے ان کی تعلیمات کی پیروی کرنے سے معاشرت ما میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے

القرآن:

"اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اللہ کی خاطر گواہی دینا چاہیے

تمہارے خلاف ہو یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف"

سورہ النسا (4:135)

معاشرتی اتحاد اور بھائی چارہ:-

انبیاءؑ کی تعلیمات لوگوں کو محبت، اتحاد اور ہم آہنگی کا درس دیتی ہیں۔ یہ اصول ایک پرامن معاشرہ کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

الحدیث:-

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا:

"مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہے اگر جسم کے ایک حصہ کو تکلیف ہو تو دوسرا جسم بے چین ہوتا ہے"

(بخاری)

قانون اور انصاف کا قیام:

انبیاءؑ کی تعلیمات پر مبنی قوانین کے نفاذ سے معاشرت میں قانون اور انصاف کی بالادستی قائم ہوتی ہے۔

القرآن:

"اور اللہ کی خاطر کھڑے ہو جاؤ انصاف کے ساتھ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف سے ہٹ جاؤ"

CamScanner

ہر کام میں رسول کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان کی سنت کے مطابق عمل و اخلاق کا حکم ہے

القرآن: "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی"

(النساء) ۸۰

علم کی اہمیت:

انبیاء نے ہمیشہ علم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور انسانیت کو ترغیب دی علم کے ذریعے انسان کی زندگی میں بہتری اور معاشرتی ترقی ممکن ہے۔

حدیث: نبی اکرم نے فرمایا:

"علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

ابن ماجہ

عقیدہ رسالت کی عمومی اہمیت:

عالمی برادری کا قیام:

عقیدہ رسالت عالمی برادری کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی تعلیمات انسانیت کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں چاہے وہ کسی بھی نسل یا مذہب سے تعلق رکھتے ہو۔

CamScanner

اخلاقی اور روحانی اصلاح:

عقیدہ رسالت کی بنیاد پر معاشرتی اخلاقیات کی بہتری ممکن ہے۔ یہ اسباب کے معاشرتی روابط کو مضبوط کرتا ہے۔

نتیجہ:

عقیدہ رسالت اسلامی تعلیمات کا ایک لازمی حصہ ہے، جو فرد اور معاشرے دونوں کی زندگی میں ہدایت، اخلاقیات اور امن وسکون کا ذریعہ بنتا ہے۔ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے سے نہ صرف انفرادی زندگی میں بہتری آتی ہے بلکہ یہ اجتماعی زندگی میں بھی خوشحالی، اتحاد اور استحکام فراہم کرتی ہے۔ عقیدہ رسالت ہمیں سکھاتا ہے کہ تمام انفرادی ہو یا اجتماعی زندگی تمام معاملات میں رسول کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

القرآن:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی بہترین نمونہ ہے

سورۃ الاحزاب (33:21)